© rasailojaraid.com

تبصرے

سہ ماہی اُردو : شمارہ خصوصی بیادِ غالب

انجمن ترقی اُردو کراچی نے غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر اپنے سہ ماہی مجلہ کا یہ خصوصی شمارہ شائع کیا ہے جو مرزا غالب پر اپنے متنوع اور بلند پایہ مضامین کے لحاظ سے اس موقع پر اُردو رسائل کے جو اور خصوصی شمارے نکلے ہیں، ان سب میں ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ ان مضامین میں غالب کی عظیم شخصیت کے حسین پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے اور اس ضمن میں غالب کے متعلق ایسے موضوعات بھی زیر بحث آئے ہیں جن پر آج تک کبھی قلم نہیں اٹھایا گیا۔ ڈاکٹر عبداللہ چغتائی کے مضمون غالب مراۃ الاشباہ اور حکیم احسن اللہ خان" میں غالب اور حکیم احسن اللہ خان کے (جو ۱۸۵۷ء کے "غدر" کی ایک مشہور شخصیت تھے) روابط پر روشنی ڈالی ہے۔

ایک مضمون اُردو زبان و ادب کے مشہور محقق، قاضی عبدالودود کا بعنوان "مجموعہ دہلی اور غالب" ہے۔ "مجموعہ دہلی" کا مسودہ دہلی کے نیشنل آرکائیوز میں ہے اور قاضی صاحب کا یہ مضمون اس کے عکس پر مبنی ہے۔ اس میں غالب کی تحریریں ہیں اور یہ زیادہ تر غالب کے وہ خطوط ہیں جو محمد علی خاں کے نام ہیں۔

دوسرے مضامین میں غالب کی اُردو و فارسی شاعری، غالب کے ماحول، غالب کے شاگردوں اور اسی طرح غالب کی زندگی کے بعض پہلوؤں پر مفصل بحثیں ہیں۔ ایک مضمون میں غالب کا زائچہ دیا گیا ہے اور اس میں سیاروں کے جو مواضع درج ہیں، غالب نے ایک قصیدے میں ان کا ذکر کیا ہے۔

انجمن ترقی اُردو نے غالب کی صد سالہ برسی پر اس خصوصی شمارہ کے علاوہ غالب سے متعلق پانچ کتابیں بھی شائع کی ہیں۔ غرض ملک کی اس سب سے قدیم اور تاریخی انجمن پر اُردو زبان کے اس سب سے بڑے غزل گو شاعر کا جو حق عائد ہوتا تھا۔ وہ بہت حد تک اس نے ادا کر دیا ہے۔

© rasailojaraid.com